

Posted on Kitab Nagri

قسمت کاملن

قسط نمبر 6

خدیجہ محسن



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted on Kitab Nagri

*"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔"

قسمت کاملن۔

از: خدیجہ محسن۔

پیش لفظ۔

سب سے پہلے میں اپنا تعارف کروادوں۔ میرا نام خدیجہ محسن ہے۔ میں نے فروری 2020 میں میٹرک کے امتحان دیے تھے۔ لکھنے کا شوق عرصے سے تھا۔ اب تک 5-6 تحاریر لکھ چکی ہوں لیکن ایسے ہی خیال آیا کہ ناول لکھا جائے۔ اسی خیال کے تحت تین مہینے مسلسل رجسٹر اور قلم ہاتھ میں لیے بیٹھی رہی اور الحمد للہ آج میرے پہلے ناول کی پہلی قسط آپ سب کے ہاتھوں میں ہوگی۔ میں اس کو کامیاب تب تک نہیں مان سکتی جب تک کہ آپ خود اسے پاس آؤٹ نہ کر دیں۔ امید ہے کہ اسکی تھیم آپ کو پسند آئے گی اور جو بات میں آپ تک پہنچانا چاہ رہی ہوں وہ آپ تک پہنچ جائے گی۔

Posted on Kitab Nagri

اس ناول کو میں اپنی پہلی کاوش ہر گز نہیں کہوں گی کیونکہ اس سے پہلے میں نے تین ناولز لکھ کر ادھورے چھوڑ دیے ہیں۔ ہاں یہ ضرور کہوں گی کہ یہ میرا پہلا ٹاسک ہے جسکو میں نے انجام تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی اور الحمد للہ کامیاب ہو گئی۔

میں نے سوچا کچھ اور تھا اور ہو کچھ اور گیا۔ میرے پاس اتنا زیادہ ایکسپیرینس نہیں ہے اسی وجہ سے پچھلی تین تھیمز کو آخر تک نہیں پہنچا سکی۔

اس ناول کی تھیم جب میرے ذہن میں آئی تو میرا اسے ناول کی شکل میں لانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ میں اس تھیم کو ناولٹ کے طور پر لکھنا چاہتی تھی لیکن جیسے جیسے میں آگے بڑھی میرے خیالات بھی تبدیل ہوتے گئے اور اس طرح کافی سوچ بچار کے بعد اب الحمد للہ یہ آپ کے سامنے موجود ہے۔

اس کہانی کو کہانی سمجھ کر ہی پڑھیے گا۔ اور کچھ غلط لگے تو پلیز اسکی تصحیح کیجیے گا۔

یہ کہانی ہے ان لوگوں کی جو دین اور دنیا دونوں کے لیے کام کرتے ہیں، جن کو دین پر عمل کرنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی کیونکہ وہ گھبرانے والوں میں شامل نہیں ہوتے بلکہ ڈٹ کر کھڑے ہو جانے والوں کی طرح ہوتے ہیں، جن کو اپنی عزت کے ساتھ دوسروں کی بھی عزت کا خیال ہوتا ہے۔ یہ کہانی ہے ان لوگوں کی جو دوسروں کی عزت کا تماشا بنانے والوں کو انجام تک پہنچانے کے لیے جان تک پر کھیل سکتے ہیں۔ یہ ایسے لوگوں کی کہانی ہے یہ ایسے خاندان کی کہانی ہے جہاں سب ہنسی خوشی اتفاق کے ساتھ رہتے ہیں، غم انکے پاس سے گزر ہی نہیں سکتا کیونکہ وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

اس ناول کو میں نہ مکمل کر پاتی اگر میرے ساتھ میرے گھر والے تعاون نہ کرتے۔ سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ، ماما، بابا، بھائیوں، آپنی، سہیلیوں اور ٹیچرز (خاص طور پر مس عاصمہ، سر شجاع، سر حامد، سر مہدی، سر احسن) کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جن کی وجہ سے آج میں اس مقام پر ہوں۔

میں شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں خدیجہ نور باجی کا، مسکان احزم آپنی کا، آئمہ بخاری کا، ہانیہ عادل جیسی دوست کا، سحر اسامہ آپنی کا جنہوں نے ہر موڑ پر میرا ساتھ دیا۔

آخر میں میں شکریہ ادا کروں گی کتاب نگری کی مدیرہ کا جنہوں نے اس کو آپ کے سامنے پیش کرنے کے لیے اول سے آخر تک میری ہر ممکن مدد کی۔ انہی کی چاہتوں کے ساتھ آج میں آپ کے سامنے موجود ہوں۔

السلام علیکم۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

* انتساب *!

امی،

مما، بابا۔ جانی

پیاری سی اپیا (جو بڑے پیار سے کہہ سکتی ہے کہ یہ اس کا بھی ناول ہے)۔

اور

اور ہر اس انسان کے نام جو پیار اور محبت کے حقیقی معنوں سے شناسا ہے۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

* قسمت کاملن۔ *

* قسط نمبر: 6 *

وہ سب اس وقت اسلام آباد ٹرمنل پر پہنچ چکے تھے۔ امان کی نیند کم ہونے کی وجہ سے ان سب نے اسے ڈرائیونگ سیٹ پر بٹھا کر سٹیرنگ تھمایا ہوا تھا۔ ساتھ والی سیٹ پر پی کیپ لیے گول مٹول آنکھوں والا امان کا فیورٹ گلزار حسین موجود تھا جسے اس نے ضد کر کے اپنے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بٹھایا تھا۔

پچھلی سیٹ پر حامد، حذیفہ اور سمیرا ابرجہان تھے۔ گاڑی میں اس وقت مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ امان نے ایک نظر پیچھے کی طرف ڈالی اور دیش بورڈ سے سی ڈی اٹھا کر حذیفہ کے حوالے کر دی جس کا مطلب تھا کچھ بھی لگا دو۔ چند ہی لمحوں میں گاڑی میں "تمہیں خدا کی رضائیں سلام کہتی ہیں" گونجنے لگا۔

www.kitabnagri.com

"امان یار یہ کیا بکواس ہے؟" حذیفہ کی نیند میں ڈوبی آواز آئی۔

"جب تم لوگ دکھی آتماؤں والا سلوک کرو گے تو یہی سب ہو گا بھائیوں۔" گلزار نے ٹانگ اڑائی۔

Posted on Kitab Nagri

"ساری نیند کا بیڑا غرق کر دیا ہے تم دونوں نے مل کر۔" اب کی بار سمیر کی آواز آئی۔

"گلزار اسکی جگہ" یہ دوستی ہم نہیں توڑیں گے۔" لگا دو۔" امان ہنسی دباتے ہوئے بولا۔

"یعنی اب ہمیں سکون کی نیند نہیں نصیب ہونے والی؟" حامد کا غصہ عروج پر تھا۔

"ہرگز نہیں بلکہ ایک کام کرتے ہیں گلزار ریکارڈر بند کر دو۔ یہ اتنے سارے ہیں ناپہاں چلو اپنی خوبصورت آوازیں نکالو سب کے سب۔" امان نے خوشگوار انداز میں کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

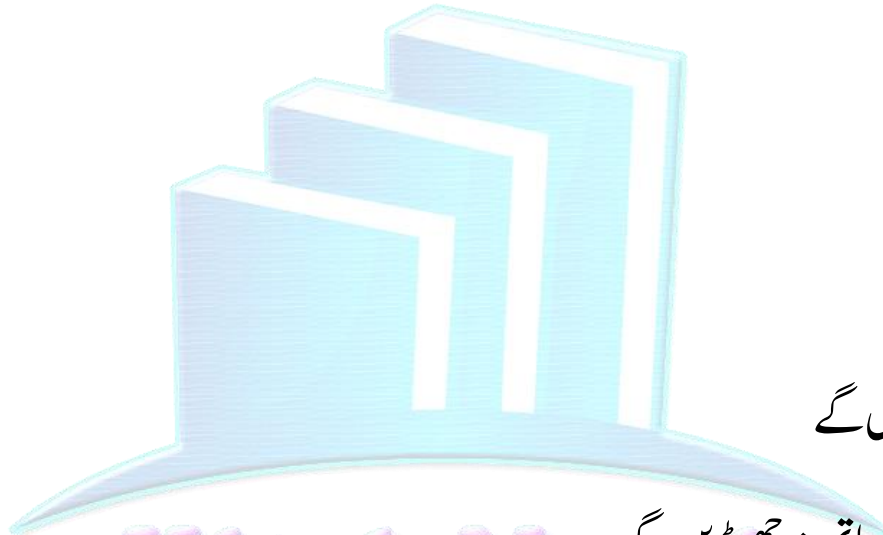
"اللہ پوچھے تم دونوں کو۔" حذیفہ نے انگڑائی لیتے ہوئے کہا۔

"چلو یار چھوڑ بھی دونا کیا ہو گیا ہے کرتے ہیں نانا نجوائے ویسے بھی دو گھنٹوں کی ہی تو بات ہے۔" حامد سیدھا ہوتا

ہوا بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ ہوئی نہ بات۔" امان واقعی ان سب کو فریش کرنے میں کامیاب ہو چکا تھا۔ وہ پانچوں دوست لہک لہک کر گاتے ہوئے اپنی خوبصورت منزل کی طرف رواں دواں تھے۔



کھانا پینا ساتھ ہے

مرنا جینا ساتھ ہے

یہ دوستی ہم نہیں توڑیں گے

توڑیں گے دم اگر تیرا ساتھ نہ چھوڑیں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس روز جلال آفندی، آنسہ بیگم، جمال آفندی، آسیہ بیگم اور نازش بیگم بغیر کسی کو بتائے ان کی طرف چلے آئے تھے۔ حمہ اور ماہم کی تو خوشی دیکھنے والی تھی اور اسی خوشی کو سیلیبریٹ کرتے کرتے ان دونوں نے ایک دن کے لیے کالج اور یونیورسٹی کو اور بڑوں نے آفس کو خراب آباد کہہ دیا۔

"تبریز ناشتہ لگ چکا ہے جلدی سے فریش ہو کر آجائیے۔" انز ش بیگم ڈرامینگ روم میں جھانکتے ہوئے بولیں۔

اس دن وہ سب کافی عرصے بعد ایک ساتھ اکٹھے ہوئے تھے اسی وجہ سے تبریز آفندی نے دانیال صاحب کو بھی علیزے بیگم اور حمہ بیٹی کے ساتھ ناشتے کی دعوت دے ڈالی تھی۔ ناشتے کے بعد بچیوں نے مل کر کچن سمیٹا، چائے / کافی کا دور چلا جسے سب نے بہت انجوائے کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے بھئی یہ امان کا کیا پروگرام ہے۔ اس دفعہ تو میں ہرگز اس سے ملے بغیر نہیں جاؤں گا۔" جلال آفندی مصنوعی خفگی کے ساتھ بولے۔

"ہا ہا حاضر و ان شاء اللہ کل تک آجائیے گا وہ بھی۔" انز ش بیگم ہنستے ہوئے بولیں۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا اباجی میں آفس کا کچھ کام دیکھ لوں پھر خیر سے شام کو آپا کی طرف بھی جانا ہو گا سب نے۔" دانیال صاحب موبائل پکڑتے ہوئے بولے۔

"تم لوگوں کو کام کے علاوہ بھی کچھ نظر آتا ہے؟ دو گھڑی اگر والدین کے پاس بیٹھ جاؤ کے تو کچھ ہو نہیں جائے گا مگر نہیں تم لوگ کیا جانو اس کی قدر۔" آسیہ بیگم نے غصہ ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

"چچی جان کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ ہم سب کے ہی تو ساتھ ہیں اور میں بس ابھی گیا ابھی آیا۔ آپ کا داماد ہے ناکمپنی دینے کے لیے۔ ویسے بھی اب وہ زمانہ نہیں رہا جب ہمیں کوئی کام ہوتا تھا تو دادی کے ڈر سے سیدھا تبریز بھائی کے پاس جاتے تھے اور ان کے خیال میں ان کا سر چاٹتے تھے۔ دانیال صاحب سوچوں میں گم بولے۔

www.kitabnagri.com

"اور پھر تبریز صاحب تم سب کو شاپنگ کا بہانہ کر کے نکل جایا کرتے تھے۔" جلال آفندی نے سب کو تائیدی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"ویسے ابا جب ہم حویلی میں ہوتے تھے نا وہ وقت واقعی بہت خوبصورت اور یادگار وقت تھا ہمارے لیے۔"
انز ش بیگم مسکراتے ہوئے بولیں۔

"انز ش تمہیں وہ وقت یاد ہے جب تبریز بھائی کی آمد کے کچھ دن بعد تم نے بہت شور مچایا تھا کہ کہیں باہر چلتے ہیں اور جیپ میں بیٹھنے کے بعد دانیال نے پریشانی کے عالم میں کہا تھا اگر دادو نے واپسی پر کہا کہ چیزیں کیا لائے ہو تو ہم کیا کریں گے۔" علیزے بیگم کن اکھیوں سے دانیال صاحب کو دیکھتی ہوئی بولیں۔

"پھر بھائی نے اعلان کیا تھا ہم پہلے مال ہی جائیں گے۔" دانیال آفندی ہنستے ہوئے بولے۔

"تم سب کی شکلیں دیکھنے والی تھیں ایسا سکتے کی حالت میں گئے تھے کہ بس ابھی کچھ ہوا۔ اور ماں آپ کو پتا ہے دانیال تو جیپ سٹارٹ کرنا ہی بھول گیا تھا۔ تبریز صاحب انز ش بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے تو انکی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔ واقعی کچھ لمحے چاہ کر بھی بھلائے نہیں جاسکتے۔

"دانیال چاچو تھوڑا اور جلدی آئیے گا ہم نے پھپھو کے گھر کرکٹ کھیلنا ہے۔" ماہم انکو باہر نکلتا ہوا دیکھ کر بولی۔

Posted on Kitab Nagri

"جی بالکل تاکہ انز ش بھا بھی تمھارے ابا کا سر پھوڑ دیں اور ہم فرسٹ ایڈ باکس کی تلاش میں ہسپتال پہنچ جائیں۔" دانیال صاحب نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔

حسنہ اور ماہم نے نا سمجھی کے عالم میں ایک دوسرے کو دیکھا لیکن بڑوں کے چہروں پر کھلتی مسکراہٹوں کو دیکھ کر انکو اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ بھی انکے والدین کے بچپن کا ہی کارنامہ ہو گا۔

اس آنگن میں ہیں پھول اور کلیاں

جس میں اترتی ہیں پیاری پیاری تتلیاں

پیار کی شونخیاں اپنوں کا ساتھ ہے

شرارت ہے حماقات ہے اور خواب سارے اپنے

آؤ مل کر خوشیاں سمیٹ لیں اور لیں بزرگوں کی دعائیں ہم سبھی۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیا اس وقت ثمرہ کا آفس لاک کر کے ایمر جنسی کی طرف جارہی تھی جب ریسپشن پر عجیب قسم کا شور سنائی دیا۔ اس نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کا رنگ بالکل سفید پڑ گیا گویا پاؤں کے نیچے سے زمین سرک گئی ہو۔

دونقاب پوش آدمی ریسپشن پر موجود ڈاکٹر زوبیہ کے دونوں طرف بندوق تھامے کھڑے تھے اور ڈاکٹر زوبیہ بڑے مزے سے منفی انداز میں سر ہلارہی تھیں۔ حیا تیزی سے چلتی ہوئی ان کے سامنے آکھڑی ہوئی۔

"کیا مسئلہ ہے جو بھی بات کرنی ہے مجھ سے کرو۔" حیا زوبیہ کو پیچھے کی طرف دکھلتے ہوئے بولی۔

"دیکھو بی بی نہ ہمیں تم سے مسئلہ ہے اور نہیں تمہارے سٹاف سے۔ بہتری اسی میں ہے کہ چپ کر کے ثمرہ بی بی کے بارے میں بتادو۔" ان میں سے ایک غصیلی نمبروں کے ساتھ بولا۔

www.kitabnagri.com

"مجھے ثمرہ کا تو نہیں پتا مگر یہ ضرور کہوں گی کہ میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو معبود نہیں مانتی اور اس بات پر بھی ایمان رکھتی ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہمارے آخری نبی اور رسول ہیں اسی لیے مجھے پوری امید ہے کہ میرا اللہ ہمیں رسوا نہیں کرے گا۔" حیا کے جواب نے ان دونوں کو اندر تک دھلا کر رکھ دیا لیکن انھوں نے اپنا توازن مکمل طور پر برقرار رکھنے کی کوشش کی جس کو حیا نے بہت اچھی طرح محسوس کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"پتا ہے پتا ہے زیادہ ملانی بننے کی ضرورت نہیں جو کہا ہے وہ کرو تا کہ ہم بھی یہاں سے نکلنے والے بنیں۔" اب کی بار جواب دوسرے کی طرف سے آیا تھا۔

"میرا جواب اب بھی وہی ہے اور مجھے اپنے رب پر پورا بھروسہ ہے ہاں اسکے بعد بھی اگر تم لوگ رسوا ہونے کے لیے تیار ہو تو ٹھیک ہے ڈھونڈ سکتے ہو تو ڈھونڈ کو میڈم کو۔" حیا اپنے آپ پر کنٹرول کرتی ہوئی بولی۔

"ٹھیک ہے ہمیں اجازت دو۔ ہم بغیر کسی شور شرابے کے یہ کام کریں گے۔" اب بھی جواب دوسرے کی طرف سے ہی آیا تھا جبکہ پہلا ہونقوں بنا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا جیسے اس پر حیا کی بات کچھ زیادہ ہی اثر انداز کر گئی ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جاؤ اجازت ہے۔ خدا تم لوگوں کو ہدایت دے۔" حیا چلاتے ہوئے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دونوں نقاب پوش اندر تک کانپ کر رہ گئے۔ اچانک پہلے والے نے دوسرے کا ہاتھ تھامہ اور بھاگنا شروع کر دیا۔ ان کے قدم کہیں اور نہیں بلکہ باہر کی جانب تھے جس نے ڈاکٹر زوبیہ کو دل سے مسکراتے پر مجبور کر دیا۔

"حیا باجی آنکھیں کھول لیں وہ لوگ ہاسپٹل سے جا چکے ہیں۔ زوبیہ اسے گلے لگاتے ہوئے بولی۔

"الحمد للہ رب العالمین۔" حیا یہ کہتی ہوئی زوبیہ کے گلے لگ کر رونے لگ گئی۔

"آپی مجھے پتا تھا کہ اللہ تعالیٰ حیا باجی کو کبھی بھی رسوا نہیں کرے گا۔" زوبیہ نم آنکھوں کے ساتھ بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم انکے سامنے کیوں کھڑی ہو گئی تھیں اگر وہ گولی چلا دیتے تو؟" حیا خفگی کے ساتھ بولی۔

"کیونکہ ایک بار ثمرہ باجی نے کہا تھا کہ جہاں کسی کو میری ضرورت پڑے گی وہاں میں اپنے پیشے کو داؤ پر لگا کر ایمانداری سے دوسروں کی مدد کروں گی۔" زوبیہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"خدا تمہیں ہمیشہ سلامت رکھے میں زرا ثمرہ کا حال احوال پوچھ لوں!!" حیا اس سے الگ ہوتے ہوئے بولی۔

"میرا سلام دیجیے گا۔" زوبیہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو حیا اثبات میں سر ہلاتی ہوئی نمبر ڈائل کرنے لگی۔

"السلام علیکم۔" شاید فون اٹھالیا گیا تھا۔

"وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ شاہ میرا ثمرہ کدھر ہے؟" حیا آہستہ سے بولی۔

Kitab Nagri

"وہ تھوڑا مصروف ہیں کچن میں اگر کوئی ضروری کام ہے تو بتادیں میں فون انکے قریب لے جاتا ہوں۔" شاہ میرا نے مہذب انداز میں جواب دیا۔

"نہیں شکریہ میں نے بس یہ بتانا تھا کہ بیڈ نمبر 6 کی مریضہ اب خطرے سے باہر ہے ہم نے اس کو کمرے میں شفٹ کر دیا ہے۔" حیا نے سوچ سمجھ کر الفاظ کا چناؤ کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"جی بہتر میں بتا دیتا ہوں۔" شاہ میر کے جواب کے ساتھ حیانے سکون کا سانس لیتے ہوئے فون بند کر دیا۔ اب وہ اپنے آپ کو بہت بہتر محسوس کر رہی تھی۔

"یا اللہ سب کو اپنی امان میں رکھنا۔" وہ دعائیں پڑھتی ہوئی ایمر جنسی میں چلی گئی۔

گھڑی شام کے چھ بجنے کا اعلان کر رہی تھی۔ کام زیادہ اور وقت کم رہ گیا تھا۔ فرحت بیگم کے ہاتھ تیزی سے چل رہے تھے۔ شاہ میر اور نعمان کو انھوں نے سارے گھر کی ڈسٹنگ کی ذمہ داری سونپی ہوئی تھی جبکہ اسفندیار صاحب ضروری اشیاء لینے بازار گئے ہوئے تھے۔ شمرہ بریانی مصالحہ آگ پر چڑھا کر فارغ ہوئی تو اسے سلاد بنانے کا خیال آیا کیونکہ ان کے خاندان میں سلاد کو کھانے کا ایک اہم رکن سمجھا تھا اور اوپر سے آج تو سارا خاندان انکے ہاں مدعو تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ثمرہ آپ پہلے بھی آپ کا فون مجھے سننا پڑا تھا اب آپ خود ہی سنیں نجانے کس کا ہے۔" شاہ میر اسے فون تھماتے ہوئے بولا۔

"کب سے ڈور بیل بجی جا رہی ہے کسی کے کانوں میں آواز ابھی رہی ہے یا نہیں؟" فرحت بیگم نے کچن سے آواز لگائی۔

"بالکل امی بیل کے ساتھ ساتھ مہمانوں کی بھی بہت اچھی طرح آواز آرہی ہے اسی لیے تو جا رہا ہوں آپ کے گھر والوں کا استقبال کرنے۔" نعمان ہنسی دباتا ہوا باہر کی جانب لپکا جبکہ ثمرہ ارد گرد سے لطف اندوز ہوتی ہوئی موبائل کی طرف متوجہ ہو گئی۔



www.kitabnagri.com

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔"

"وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیسی ہیں ثمرہ آپ؟ دوسری جانب سے میم شگفتہ شیریں آواز میں گویا ہوئیں۔

Posted on Kitab Nagri

"الحمد للہ میم میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سنائیں؟" ثمرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"شکر ہے الحمد للہ میں بھی ٹھیک ہوں۔ آپ نے کہا تھا نا کہ کیپس آئیں گی پھر آپ آئیں ہی نہیں؟" میم نے خوشگوار انداز میں پوچھا۔

"سوری میم آج کل گھر میں تھوڑی مصروفیت ہے۔ میں ان شاء اللہ تعالیٰ اگلے ہفتے سے جوائن کروں گی۔" ثمرہ پر جوش لہجے میں بولی۔

"چلیں کوئی بات نہیں بس آپ اپنا خیال رکھیے گا۔ ہم آپ کا انتظار کریں گے۔" میم شگفتہ اپنے خوشگوار لہجے کو برقرار رکھتے ہوئے بولیں۔

www.kitabnagri.com

"جزاک اللہ خیر اکثیر امیم جی۔" اس نے مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا۔ اس کے دل میں پیدا ہو جانے والی بے چینیاں ختم ہوتی جا رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"آئیے آئیے نانوز اور نانا۔۔۔" نعمان اپنی شرارتی آواز کے ساتھ جلال آفندی، آنسہ بیگم، جمال آفندی اور آسیہ بیگم کو لیے اندر داخل ہوا۔ ان کے پیچھے پیچھے باقی سب بھی اندر آ گئے۔ نہیں تھا تو ایک وہ جس کی کمی ہر کوئی محسوس کر رہا تھا مگر اقرار کرنے کے حق میں کوئی بھی نہیں تھا۔

"ثمرہ ادھر ہمارے پاس آکر بیٹھو نا۔" آنسہ بیگم ثمرہ کا ہاتھ چومتے ہوئے بولیں۔

"ماشاء اللہ بھابھی دیکھ رہی ہیں آپ بچے کتنے بڑے ہو گئے ہیں نا؟" آسیہ بیگم نم آنکھوں کے ساتھ بولیں۔

"آسیہ مجھے تو ان کی شادی کا زمانہ یاد آ گیا ہے۔ کتنا تنگ کیا تھا نا ان چاروں نے مل کر۔" آنسہ بیگم کا اشارہ تبریز آفندی، انزہ بیگم، علیزے بیگم اور دانیال آفندی کی شادیوں کی طرف تھا۔

www.kitabnagri.com

"تصویر بھی نہیں لا کر دی تھی مجھے کسی نے علیزے کی۔" دانیال آفندی چہرے پر مصنوعی خفگی سجاتے ہوئے بولے۔

Posted on Kitab Nagri

"دانیال ویسے کتنے بے شرم ہو تم۔ ابھی تک تمہیں اسی بات کا غم لگا ہوا ہے۔" تبریز آفندی نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولے تو بے اختیار سبکی ہنسی چھوٹ گئی۔

"کتنا اچھا ہوتا اگر اس وقت امان بھی ہمارے ساتھ موجود ہوتا ایک یہی تاریخیں ملی تھیں اسے سیر سپاٹوں کے لیے۔ جلال آفندی تبریز آفندی کی طرف دیکھتے ہوئے بولے۔

"بابا آپ کو تو پہلے سے پتا ہے کہ مجھے ان چیزوں میں روک ٹوک نہیں پسند۔ ویسے بھی اب وہ بڑا ہو گیا ہے اور اتنی دیر بعد تو اس نے یوں کہیں جانے کی اجازت مانگی اب آپ ہی بتائیں بھلا میں اسے روکتا ہوا اچھا لگتا۔" تبریز آفندی کندھے اچکاتے ہوئے بولے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی بالکل آپ تو ہمارے گھر کی شایان شان تھے بھلا آپ کیوں ایسا کریں گے۔ ویسے اگر امان یہاں بیٹھا ہوتا تو ایک ایک موقع کی کہانی سنتا۔ دانیال آفندی ہنستے ہوئے بولے۔

"اور میں شوق سے سناتا۔" جلال آفندی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھانہ چھوڑ بھی دیں آپ لوگ ویسے بھی نانا ابو امان بھائی کونسا ساری زندگی کے لیے گئے ہیں کل شام تک تو وہ آپ کے پاس ہوں گے ان شاء اللہ۔" نعمان نے ایک بار پھر ٹانگ اڑائی۔

"اللہ خیر سے لائے۔ تبریز تم نے امان کی شادی کے بارے میں نہیں سوچا کچھ؟ دانیال تمہارے ساتھ تو اسکی اچھی خاصی دوستی بھی ہے نا؟" جمال آفندی ان دونوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولے۔

"یہ سوچیں یا نہ سوچیں مجھے اس سے کوئی غرض نہیں مگر میں نے اس دفعہ امان کے سیر سپاٹوں سے فارغ ہوتے ہی کوئی نہ کوئی فیصلہ ضرور کر لینا ہے۔" دانیال صاحب چہرے پر پھینکی سی مسکراہٹ سجا کر سوچوں میں گم بولے۔

Kitab Nagri

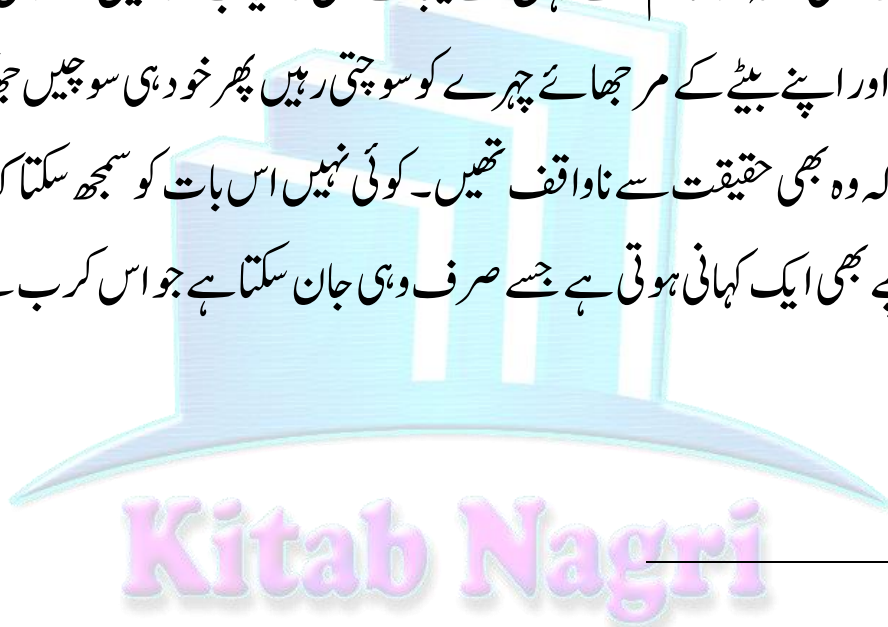
www.kitabnagri.com

"محترم مرد حضرات ہو سکے تو آپ لیونگ روم میں بیٹھ کر اپنے اس شغل میلے کو منزلیں تاکہ عورتیں باسانی کام نمٹا سکیں۔" انزش بیگم اپنی پرانی ٹون میں واپس آتے ہوئے بولیں۔

Posted on Kitab Nagri

"جو حکم آپ کا۔" تبریز آفندی سر کو خم دیتے ہوئے بولے تو سب لوگ وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

"اور ڈاکٹر صاحبہ! آپ بھی مجھے یہاں نظر نہ آئیں۔ چلو لڑکیوں تم لوگ ثمرہ کو اندر لے جاؤ اور پیار سا تیار کرو تاکہ سب میری بیٹی کو دیکھتے ہی رہ جائیں۔" انز ش بیگم اسکے سر پر گواہ دیتے ہوئے بولیں۔ ثمرہ کے مسلسل نفی میں سر ہلانے کے بوجہ بھی جمنہ اور ماہم اسے وہاں سے لیجانے میں کامیاب ہو گئیں۔ انز ش بیگم کتنی دیر ثمرہ کے مسکراتے چہرے اور اپنے بیٹے کے مرجھائے چہرے کو سوچتی رہیں پھر خود ہی سوچیں جھٹک کر پکن میں چلی گئیں۔ بات تو یہ تھی کہ وہ بھی حقیقت سے ناواقف تھیں۔ کوئی نہیں اس بات کو سمجھ سکتا کہ ہر خوبصورت اور ہشاش چہرے کے پیچھے بھی ایک کہانی ہوتی ہے جسے صرف وہی جان سکتا ہے جو اس کرب سے گزر رہا ہو۔



"امی میں سوچ رہی ہوں کہ ہم آج ہی قائد اعظم کا نکاح کر دیتے ہیں کیوں بھی صحیح ہے نا؟" نمرہ حماد کو دیکھتے ہوئے شرارتی انداز سے بولی۔

"بھئی جیسے تمہاری مرضی۔" وہ وارڈروب کھولتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"کچھ زیادہ ہی باؤ لے ہو رہے ہو تم دونوں۔ خبردار جو تم نے وہاں ایک لفظ بھی نکالا منہ سے۔" سبیلہ بیگم خفگی کے ساتھ بولیں۔

"بھائی ویسے ایک بات بتائیں اگر مماشمرہ آپ کو پسند نہ کرتیں تو آپ کے ذہن میں کوئی تھی؟" نمرہ سبیلہ بیگم کے جاتے ہوئے گویا ہوئی۔

"ظاہر ہے اگر ماما پوچھتیں نظریں دوڑا لیتا دھر دھر۔" وہ کشن پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمم۔"

"تمہارا انٹرویو ہو گیا ہو تو تیار ہو جاؤ اب اس سے پہلے امی دوبارہ آجائیں۔" حماد بیزار ہوا۔

"جار ہی ہوں بھئی۔۔۔" وہ منہ بسورتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا کر رہی تھیں تم اتنی دیر سے؟" سبیلہ بیگم اسکے باہر نکلتے ہی بولیں۔

"جو بھی کر رہی تھی مگر مجال ہے جو آپ کا بیٹا کبھی کوئی اچھا جواب بھی دے دے۔" وہ نظریں جھکائے ناراض کن انداز میں بولی۔

"تو تم نہ پوچھا کرو نہ الٹے سوال۔" سبیلہ بیگم اسکے چہرے کے زاویے کو دیکھتے ہوئے بولیں۔

"امی آپ جتنا مرضی سمجھالیں اسکی سمجھ میں نہیں آئی۔" حماد چڑانے والے انداز میں بولا۔

www.kitabnagri.com

"ہو نہوں۔۔۔ بڑا آیا اماں کا چچہ۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اگر اچھی طرح بدلے پورے ہو گئے ہوں تو تیار ہو جائیے ورنہ میں اکیلہ جا رہا ہوں تم لوگ یہیں بیٹھے رہو۔" وقار احمد نے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے کہا تو وہ دونوں ان کے تیور بھانپتے ہوئے اپنے اپنے کمروں میں بھاگ گئے۔

"یہ بچے بھی نا!!!!!!" سبیلہ بیگم سر جھٹک کر رہ گئیں۔

"بس بھا بھی اب ہم سے اور انتظار نہیں ہوتا اسی لیے مہربانی کر کے آپ ہمیں اپنی بیٹی کو لیجانے کی اجازت دے دیجیے۔" یہ ایک آواز تھی جو بار بار اسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔ سب لوگ واقعی بہت خوش تھے شاید اس لیے کہ ان کے خاندان میں اتنے عرصے بعد پہلی پہلی شادی تھی مگر شمرہ کا دل نجانے کیوں ایک بار پھر بے چینی کا شکار ہو رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نے اس کا دل نکال کر پھینک دیا ہو۔ جو سکون اسے کچھ دیر پہلے نصیب تھا وہ واپس جا رہا تھا اور اسکی جگہ کرب واپس آتا جا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اللہ جی پلیز مجھے معاف کر دیں۔ مجھ سے واقعی بہت بڑی خطا ہو گئی ہے جس کا شاید زندگی بھر پچھتاوار ہے۔ وہ رودی۔

"کیا اب میں اللہ کی نظر میں منافق ہو جاؤں گی؟" وہ خود ہی سے سوال کرتی کرتی آرام دہ کرسی پر بیٹھ گئی۔

"نہیں میں منافقت نہیں کر سکتی ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں امان کو ہمیشہ کے لیے بھلا دوں اور حماد کا ہاتھ تھام کر خوشی خوشی ایک نئی زندگی کی شروعات کر دوں؟؟؟۔۔۔ ایسا ہی تو نہیں نہیں ہو رہا۔ میں جتنا امان کو بھولتی ہوں وہ اتنا میرے سر پر سوار ہوئے جاتے ہیں۔ میرے حواسوں پر بھی امان کا قابو ہے۔۔۔ کیوں ہے ایسا؟؟؟ یہ بھی تو منافقت ہی ہو گی کہ دل کہیں اور مطمئن ہو اور ہم دلا سے کسی اور کو دیں۔" وہ سسکیوں کے ساتھ رونے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج کی رات بہت پریشان کن اور خطرناک تھی۔ رونے کے باوجود بھی اسے چین نہیں آ رہا تھا۔ ہمت کر کے وضو کیا لیکن جب تہجد بھی پڑھ لی اور نیند نہ آئی تو اسے آنے والی زندگی کے اندیشوں نے گھیر لیا۔ کاش کوئی اس وقت اسے سمجھ سکتا۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں رہ سکتی میں اسکے بغیر مگر اس بات کا اقرار بھی تو نہیں کر سکتی۔۔" شمرہ نے نم آنکھوں کے ساتھ بیڈ
کر اون سے ٹیک لگا کر اپنے پورے وجود پر رضائی اوڑھ لی۔۔۔

وہ منزلیں بھی کھو گئیں وہ راستے بھی کھو گئے

جو آشنا سے لوگ تھے وہ اجنبی سے ہو گئے

نہ چاند تھا نہ چاندنی عجیب تھی وہ زندگی

چراغ تھے کہ بجھ گئے نصیب تھے کہ سو گئے



یہ پوچھتے ہیں راستے رکے ہو کس کے واسطے
www.kitabnagri.com

چلو تم بھی اب چلو وہ مہرباں بھی کھو گئے۔

Posted on Kitab Nagri

جیسے جیسے رات کا آخری پہر شروع ہو رہا تھا خنکی بڑھتی ہی جا رہی تھی۔ دانیال آفندی تہجد کے نوافل ادا کر کے گھر کے پچھلے لان میں چلے آئے جو دونوں پورشنز سے ملحقہ تھا۔ ان کی نظریں بے اختیار سامنے والے پورشن کے اوپر والی کھڑکی سے جا ٹکرائیں جو معمول سے ہٹ کر اندھیرے میں ڈوبی نظر آرہی تھی۔ انھوں نے خاموشی کے ساتھ سامنے پڑے بیچ پر بیٹھ کر آنکھیں موند لیں۔

"ایک وقت تھا جب تم سب بچے اپنی ہر بات مجھ سے کیا کرتے تھے اور مجھے پتا بھی نہیں چل سکا کہ تم لوگ اتنے عقل مند ہو گئے کہ اب بڑی سے بڑی بات بھی خاموشی سے اپنے اندر دفن کرنے لگے ہو۔ ایسا کیوں ہوا؟؟؟ کیوں خاموش ہو تم لوگ؟؟؟ مجھے تم لوگوں کی خاموشی سے وحشت ہو رہی ہے۔

مجھے اندازہ بھی نہیں تھا کہ زندگی ایسا بھی پلٹا کھائے گی جب امان تبریز بھائی کی جگہ کھڑا ہو گا۔ ناہی اس وقت میں ان کو سمجھ پایا تھا اور نہ ہی میں آج تمہیں سمجھ سکا ہوں۔ کاش مجھے تمہارے اندر پیدا ہونے والے خیالات کی خبر پہلے ہو گئی ہوتی تو آج بات یہاں تک نہ پہنچتی۔ تم تو تبریز بھائی کو بھی پیچھے چھوڑ گئے میرے بچے۔۔۔۔۔ اللہ تم سب کی حفاظت کرے اور دائمی خوشیاں بھی نصیب کرے۔ آمین ثم آمین۔"

Posted on Kitab Nagri

اگلی صبح کم سونے کے بوجود بھی ثمرہ جلدی اٹھ گئی تھی اسی وجہ سے وہ معمول سے ہٹ کر وقت سے پہلے ہی ہاسپٹل کے لیے نکل گئی۔ اس کے پیچھے سے ہر کام پر فیکٹلی ہوا تھا۔ وہ کافی سوچ بچار کے بعد پہلے ایمر جنسی وارڈ میں گئی پھر آئی سی یو میں اور رومز میں مگر صبح صبح ہونے کی وجہ سے سب مریض اس وقت غنودگی کی حالت میں تھے۔

حیا آچکی تھی۔ ان کا واردہ تھا کہ سب سے پہلے روزانہ صبح آپریشن تھیٹر کو سیٹ کر دینا ہے کیونکہ کسی بھی وقت کوئی بھی ایمر جنسی درپیش اسکتی ہے۔

اس وقت بھی وہ دونوں اس وقت آپریشن تھیٹر کو سیٹ کر کے باہر نکل رہی تھیں جب حیا کے فون کی بپ بجی۔ اس نے محسوس کیا کہ حیا صبح سے کافی دفعہ موبائل دیکھ چکی ہے۔ ہر دفعہ اسکے چہرے کا رنگ پھیکا پڑتا ہے لیکن ثمرہ کو دیکھتے ہی وہ خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس سے پہلے ثمرہ تنقیش کرتی 'حیا تیز تیز چلتی ریسپیشن تک آئی اور اسکی نظریں مرکزی دروازے پر جا ٹھہریں۔ جس لمحے ثمرہ وہاں پہنچی اسی وقت دو نوجوان تیزی سے اندر آتے دکھائی دیے جنہوں نے آرمی یونیفارم پہنے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک کی نظریں حیا پر مرکوز تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"حیا یہ کون لوگ ہیں؟" ثمرہ نے حیا کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے کہا۔

"بھائی آپ سٹرپیچر اندر لے آئیے۔" حیا اسے نظر انداز کر کے انکی طرف متوجہ ہو گئی۔

"حیا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟" ثمرہ کا چہرہ سفید پڑنے لگا۔ کہیں اس کمینے نے ابا کو تو نہیں مار دیا۔ مختلف وسوسے اسکے اندر جنم لینے لگے۔

"ثمرہ تم میرے ساتھ آفس میں چلو میں تمہیں سب کچھ بتاتی ہوں۔" حیا اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

"میں کہیں نہیں جا رہی۔ جو بات ہے یہی کھڑی ہو کر کرو۔" وہ بضد تھی۔

"رحم میرے رب رحم بیشک ہم سب تیری ہی رحمت کے طلب گار ہیں۔" حیا کے منہ سے یہ الفاظ نکلنے کی دیر تھی کہ ہاسپٹل کا عملہ ان دونوں نوجوانوں کے ہمراہ سٹرپیچر لیے اندر داخل ہوئے۔ ثمرہ جہاں تھی وہیں رک گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ واقعی ایک زندہ انسان تو تھا لیکن وہ اپنے حواسوں میں نہ ہونے کے باوجود بھی مکمل طور پر اس کی طرف متوجہ تھا اور پھر اچانک اسکی آنکھیں بند ہوتی چلی گئیں۔

"زوبیہ پلیز جلدی سے آپریشن ڈریسز نکالیں اور فوراً پیشینٹ کو اندر لے کر جائیں۔

شمرہ اس وقت انھیں تمھاری ضرورت ہے خدا کا واسطہ اپنے آپ کو تکلیف نہ دو میری گڑیا۔" حیا سے اٹھانے کی مسلسل کوشش کرتی رہی لیکن وہ بت بنی اسٹرپچر کے ساتھ لگے لگے ہی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔



مری شہ رگ ہے، کوئی عام سی ڈوری نہیں ہے
تمہارا غم مری طاقت ہے، کمزوری نہیں ہے

انا کو بیچ میں لانے سے پہلے سوچ لینا

محبت عاجزی ہے، کوئی منہ زوری نہیں ہے

Posted on Kitab Nagri

ٹہلنے باغ میں آتے ہو جس نیت سے تم لوگ
میاں! وہ حوا خوری ہے، حوا خوری نہیں ہے

بھلے تم ہاتھ کاٹو یا مری گردن اڑادو

مگر یہ دل کی چوری تو کوئی چوری نہیں ہے

بڑے گن ہیں بچاری میں مگر ملتا نہیں بر

سلیقہ ور ہے، سگھڑ ہے مگر گوری نہیں ہے

(باقی ان شاء اللہ آئندہ۔۔۔)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com